حضرت ابوبکر صدیق وحضرت ابن زبیر وحضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہم وغیرہ کی نمازوں کے حالات

کمپوزنگ: عبیداللہ صدیقی

نوٹ: یہ واقعات شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ کی کتاب حکایاتِ صحابہؓ سے ماخوذ ہے۔

مجاہد رحمتہ اللہ علیہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا حال نقل کرتے ہیں کہ جب وہ نماز میں کھڑے ہوتے تھے تو ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ایک لکڑی گڑی ہوئی ہے، یعنی بالکل حرکت نہیں ہوتی تھی۔ (تاریخ الخلفاء)

علماء نے لکھا ہے کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نماز سیکھی اور انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے، یعنی جس طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے تھے اسی طرح ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ پڑھتے تھے اور اسی طرح عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نماز ایسی ہوتی تھی کہ گویا لکڑی ایک جگہ گاڑ دی۔ ایک شخص کہتے ہیں کہ ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب سجدہ کرتے تو اس قدر لمبا اور بے حرکت ہوتا تھا کہ چڑیاں آ کر کمر پر بیٹھ جاتیں۔ بعض مرتبہ اتنا لمبا رُکوع کرتے کہ تمام رات صبح تک رکوع میں ہی رہتے۔ بعض اوقات سجدہ اتنا ہی لمبا ہوتا کہ پوری رات گذر جاتی۔ جب حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لڑائی ہو رہی تھی تو ایک گولہ مسجد کی دیوار پر لگا جس سے دیوار کا ایک ٹکڑا اُڑ کر حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کے حلق اور داڑھی کے درمیان کو گذرا۔ مگر نہ ان کو کوئی انتشار ہوا نہ رکوع سجدہ مختصر کیا۔ ایک مرتبہ نماز پڑھ رہے تھے کہ بیٹا جس کا نام ہاشم تھا پاس سو رہا تھا۔ چھت میں سے ایک سانپ گرا اور بچہ پر لپٹ گیا۔ وہ چلاّیا، گھر والے سب دوڑے ہوئے آئے، شور مچ گیا۔ اس سانپ کو مارا گیا۔ ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اُسی اطمینان سے نماز پڑھتے رہے۔ سلام پھیر کر فرمانے لگے کچھ شور کی سی آواز آئی تھی، کیا تھا؟ بیوی نے کہا اللہ تم پر رحم کرے، بچہ کی تو جان بھی گئی تھی تمہیں پتہ ہی نہ چلا۔ فرمانے لگے تیرا ناس ہو، اگر نماز میں دوسری طرف توجہ کرتا تو نماز کہاں باقی رہتی۔ (ہدایہ وغیرہ)

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اخیر زمانہ میں جب ان کے خنجر مارا گیا جس کی وجہ سے اُن کا انتقال ہوا، تو ہر وقت خون بہتا تھا اور اکثر غفلت بھی ہو جاتی تھی۔ لیکن اس حالت میں بھی جب نماز کے لئے متنبہ کئے جاتے تو اسی حالت میں نماز ادا فرماتے اور ارشاد فرماتے کہ اسلام میں اُس کا کوئی حصہ نہیں جو نماز چھوڑ دے۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ تمام رات جاگتے اور ایک رکعت میں پورا قرآن شریف ختم کر لیتے۔ (منتخب کنز)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عادتِ شریفہ یہ تھی کہ جب نماز کا وقت آجاتا تو بدن میں کپکپی آجاتی اور چہرہ زرد ہو جاتا۔ کسی نے پوچھا کہ یہ کیا بات ہے؟ فرمایا اس امانت کا وقت ہے جس کو اللہ جَلَّ شانُہٗ نے آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر اُتارا تو وہ اس کے تحمل سے عاجز ہو گئے اور میں نے اس کا تحمل کیا ہے۔ خلف بن ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کسی نے پوچھا کہ تمہیں نماز میں مکھیاں تنگ نہیں کرتیں؟ فرمایا: فاسق لوگ حکومت کے کوڑے کھاتے ہیں اور حرکت

نہیں کرتے، اس پر فخر کرتے ہیں اور اپنے صبر و تحمل پر اکڑتے ہیں کہ اتنے کوڑے کھائے مگر میں ہلا تک نہیں۔ میں اپنے رب کے سامنے کھڑا ہوں اور ایک مکھی کی وجہ سے حرکت کر جاؤں! مسلم بن یَسار رحمتہ اللہ علیہ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو اپنے گھر والوں سے کہتے کہ تم باتیں کرتے رہو، مجھے تمہاری بات کا پتہ ہی نہیں چلے گا۔ایک مرتبہ بصرہ کی جامع مسجد میں نماز پڑھ رہے تھے کہ مسجد کا ایک حصہ گرا۔لوگ اس کی وجہ سے دوڑے اور وہاں جمع ہوئے۔شور و شغب ہوا مگر ان کو پتہ ہی نہ چلا۔حاتم اَصَم رحمتہ اللہ علیہ سے کسی نے ان کی نماز کی کیفیت پوچھی تو کہنے لگے کہ جب نماز کا وقت آتا ہے، تو وضو کے بعد اس جگہ پہنچ کر جہاں نماز پڑھوں گا تھوڑی دیر بیٹھتا ہوں کہ بدن کے تمام حصے میں سکون پیدا ہو جائے۔پھر نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہوں اس طرح کہ بیت اللہ کو اپنی نگاہ کے سامنے سمجھتا ہوں اور پُل صراط کو پاؤں کے نیچے، جنت کو دائیں طرف اور جہنم کو بائیں طرف اور موت کے فرشتے کو اپنے پیچھے کھڑا ہوا خیال کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ یہ آخری نماز ہے۔اس کے بعد پورے خشوع و خضوع سے نماز پڑھتا ہوں اور اس کے بعد اُمید اور ڈر کے درمیان رہتا ہوں کہ نہ معلوم قبول ہوئی یا نہیں؟ (احیاء)

پیشکش: ابوزبیر

[www_alkalam_pk@yahoo.com]